بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

حرفِ اوّل

عقیدۂ ختم نبوت اور اس کا ہر حملے سے دفاع ہمارے ایمان کا جز و لاینفک ہے۔ اس ضمن میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی طرف سے قومی اخبارات کو مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت ارسال کیا گیا۔ یہ اہم بیان بطور ''حرفِ اول'' نذر قارئین ہے:

''حکومت پاکستان کا یہ اعلان کہ ووٹ سازی کے لئے مسلمانوں کے لئے مجوزہ ووٹر فارم میں قادیانیت سے متعلق لازمی حلف نامہ جو کسی وجہ سے ساقط کر دیا گیا تھا بحال کر دیا گیا ہے بہت خوش آئند ہے۔ خصوصاً موجودہ حالات میں جبکہ بھارت کی ممکنہ جارحیت کے پیش نظر قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کی شدید ضرورت ہے حکومت کے اس اقدام نے کسی احتجاجی تحریک کی ضرورت ختم کر کے نہایت دانش مندی کا ثبوت دیا ہے۔ بنابریں اس اقدام پر حکومت پاکستان شکریئے اور مبارک باد دونوں کی مستحق ہے!

اس ضمن میں جمعیت علماء اسلام (ف) بھی لائق شکریہ و مبارک باد ہے کہ اس نے اس موضوع پر ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد کر کے حکومت کو مسئلے کی سنگینی سے خبردار کر دیا اور سب سے بڑھ کر مستحق شکریہ و مبارک باد ہیں عالمی تحفظ ختم نبوت کے درویش رہنما اور کارکن جو ملک میں ہونے والے سیاسی اتار چڑھاؤ اور اکھیڑ پچھاڑ سے بالکل لاتعلق رہتے ہوئے انسدادِ فتنہ قادیانیت پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں اور اس اعتبار سے خاص طور پر عقیدہ ختم نبوت کی سرحدوں پر ''مرابطین'' کا فریضہ نہایت خاموشی کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں کہ دیگر جماعتیں اور پارٹیاں تو چونکہ اپنے اپنے سیاسی یا دعوتی و تبلیغی مساعی میں مصروف رہنے کے باعث اکثر بے خبر رہتی ہیں لیکن یہ حضرات قصر عقیدہ ختم نبوت میں لگنے والی کسی بھی نقب سے جو خواہ نادانستہ غفلت اور بے پروائی کی بنا پر ہو یا قادیانیوں اور ملکی بیوروکریسی کی خفیہ سازش کی بنا پر' امت کو بروقت خبردار کر دیتے ہیں تاکہ امت کے مختلف عناصر اور حلقے مجتمع ہو کر بروقت ازالہ کر سکیں''۔